سوال

(21)ذمیوں سے سلوک

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک میں مقیم اہل کتاب کا کیا حکم ہے ؟ واضح رہے کہ یہ لوگ جزیہ نہیں دیتے بلکہ مسلمانوں سے دشمنی رکھتے ہیں اورانہیں اسلام اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کا جو بھی موقع ملتا ہے ، وہ خفیہ یا اعلانیہ اس میں شریک ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے ساتھ معاملات کس طرح رکھے جائیں ؟ اور ایک مسلمان ان سے لاتعلقی اور عدم موالات کا اظہار کس طرح کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو غیر مسلم شخص مسلمانوں کے ساتھ صلح صفائی سے رہے اورانہیں تنگ کرنے کی کوشش نہ کرے ، ہم بھی اس سے اچھا سلوک کریں گے اوراسلام کی طرف سے اس کے متعلق ہم پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ پوری کریں گے یعنی اس سے بھلائی 'نصیحت اور حق کی طرف رہنمائی۔ ہم اسے دلائل کے ساتھ اسلام کی دعوت پیش کریں گے ، شاید وہ اسلام قبول کرلے ۔ اگر وہ قبول کرلے تو بہتر ورنہ ہم ان سے وہ فرائض ادے کرنے کا مطالبہ کریں گے جو قرآن وحدیث کی روشنی میں مسلمان ملک کے اندر رہ کر ایک غیر مسلم باشندے پر عائد ہوتے ہیں۔ اگر وہ لوگ اپنے فرائض ادا کرنے سے انکار کریں تو ہم ان سے جنگ کریں گے حتیٰ کہ اسلام غالب اور کفر مغلوب ہوجائے ۔ اس کے برعکس جو غیر مسلم سرکشی کا رویہ اختیار کرے ، مسلمانوں کو تنگ کرے اور ان کے خلاف سازشیں کرے تو مسلمانوں کا فرض ہے کہ اسے اسلام کی دعوت دیں ۔ اگر وہ انکار کرے تو مسلمانوں کو پہنچے والی تکلیف کے ازالہ اور دین کی مدد کےلئے اس سے قتل کریں ۔ ارشاد ربانی ہے :

﴿لا تَجِدُ قَومًا يُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الآخِرِ يُوادّونَ مَن حادَّ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَلَو كانوا آباءَهُم أَو أَبناءَهُم أَو إِخوانَهُم أَو عَشيرَتَهُم أُولـٰئِكَ كَتَبَ في قُلوبِهِمُ الإيمانَ وَأَيَّدَهُم بِروحٍ مِنهُ﴾ (المجادلة۵۸/۲۲)

''آپ کبھی یہ نہ پائیں گے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں ، وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہوں جنہوں نے اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی ہے خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے، ان کے بھائی ہوں یا ان کے قریب داریہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان ثبت کردیا ہے اوراپنی طرف سے ایک روح کے ساتھ ان کی مدد فرمائی ہے''

نیز فرمان الٰہی ہے :

﴿لا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ لَم يُقـٰتِلوكُم فِى الدّينِ وَلَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُقسِطينَ ﴿٨﴾ إِنَّما يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ قـٰتَلوكُم فِى الدّينِ وَأَخرَجوكُم مِن دِيـٰرِكُم

وَظَاہَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

''جن لوگوں نے تم سے دین کی بنیاد پر جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا، اللہ تعالیٰ تمہیں ان کیساتھ نیکی اور انصاف (کا سلوک) کرنے سے نہیں روکتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کی بنیاد پر جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکال دیا اور تمہارے نکالنے پر (نکالنے والوں سے) تعاون کیا۔ جو ان سے دوستی کریں گے وہی (لوگ) ظالم ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 31

محدث فتویٰ